



کارپوریٹ امور کی وزارت

ارپوریٹ امور کی وزارت اور سی بی ڈی ٹی کے درمیان معلومات کے خودکار طریقے سے مستقل تبادلے کیلئے مفاد مت نام

Posted On: 14 SEP 2017 4:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 ستمبر، 2017ء میں فرضی کمپنیوں، منی لائڈنگ اور کالے دھن کی لعنت کو روکنے اور فرضی کمپنیوں کے ذریعے مختلف غیر قانونی مقاصد کیلئے کارپوریٹ ڈھانچے کے بے جا استعمال کو روکنے کی حکومت نے ند کی پل پر عمل کرتے ہوئے کارپوریٹ امور کی وزارت اور سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسیز (سی بی ڈی ٹی) نے 6 ستمبر 2017 کو اعداد و شمار کے تبادلے کے لئے ایک رسمی مفاد مت نام انجام دیا ہے۔

اس مفاد مت نام سے سی بی ڈی ٹی اور ایم سی اے کے درمیان اعداد و شمار اور معلومات کا خودکار طریقے سے مستقل بنیاد پر تبادلے ہو سکے گا۔ اس مفاد مت نام کے باعث کارپوریٹس کے بارے میں مخصوص معلومات مثلاً ان کے پرمائنٹ اکاؤنٹ نمبر (پی اے این)، کارپوریٹس کے انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر)، کارپوریٹس کے ذریعے رجسٹرار کے پاس داخل کرائے گئے مالیاتی اسٹیٹمنٹس، شیئرز کے الاٹمنٹ کے ریٹرن، آڈٹ رپورٹوں اور کارپوریٹس کے متعلق بینکوں کے ذریعے موصول مالیاتی لین دین کے بیورے (ایس ایف ٹی) کو شیئر کیا جا سکے گا۔ مفاد مت نام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایم سی اے اور سی بی ڈی ٹی دونوں کو قانونی مقاصد کے تحت پی اے این سے سی آئی این (کارپوریٹ شناختی نمبر) اور پی اے این سے ڈی آئی این (ڈائریکٹ شناختی نمبر) کا بلا روک ٹوک تبادلے ہوتا رہے۔ شیئر کی جانے والی معلومات، ندوستانی کارپوریٹس اور ندوستان میں کام کرنے والے غیر ملکی کارپوریٹس دونوں کے بارے میں وکی۔ اس کے علاوہ جانچ کرنے اور تحقیق کرنے کے مقصد سے سی بی ڈی ٹی اور ایم سی اے درخواست کرنے پر اپن ڈاٹا بیس میں دستیاب کسی بھی معلومات کا مستقل طور پر تبادلے کریں گے۔

یہ مفاد مت نام دستخط کئے جانے کی تاریخ سے ہی نافذ ہو گیا ہے اور ایم سی اے اور سی بی ڈی ٹی کی ایسی پل جس پر پلے بھی تعاون کیا جا رہا تھا اس پل کے لئے ایک ڈاٹا ایکس چینج اسٹیئرنگ گروپ کی بھی تشکیل کی گئی ہے، جو اعداد و شمار کے تبادلے کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے وقتاً فوقتاً میٹنگیں کرے گا اور ان دونوں ایجنسیوں کی اثر کاری کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات کرے گا۔

اگ۔ ع ج
U: 4561

(Release ID: 1502853) Visitor Counter : 2

